محترم عاصی کرنالی

بیاد امیر المؤمنین خلیفۂ ثالث راشد و عادل و برحق، قتیلِ تیغِ ابن سبا

شہید مظلوم سیدنا عثمان بن عفانؓ سلام اللہ علیہ و رضوانہٗ

دینِ مبیں کو سر بہ سر تجھ سے ملی سعادتیں
امتِ مسلمہ پہ ہیں تیری ہزار برکتیں

تیرے کرم کے سامنے گرد ہیں سب سخاوتیں
دین کے نام پر نثار تیری تمام دولتیں

کثرتِ زر کے باوجود تیرا مزاج تھا غنی
پیکرِ زہد و صبر و شکر تجھ پہ فدا قناعتیں

تیرا کفِ گہر نواز مشکلِ دیں میں کارساز
ایک طرف ترا یہ خُلق، ایک طرف عبادتیں

تیری حیا سے زیست کو تربیتِ حیا ملی
بزمِ فرشتگاں میں ہیں تیری حیا کی شہرتیں

نور کی اس لڑی میں ہے تیرا جمال بھی شریک
سرورِ کائنات کو جتنی ملیں رفاقتیں

تیری شہادتِ عظیم نکتہ ہمیں سمجھا گئی
ملتا ہے یوں ثبوتِ حق، دیتے ہیں یوں شہادتیں

خون سے تیرے لالہ رنگ ہو گئی آیتِ جمیل
پڑھتے ہیں یوں کلامِ پاک، ہوتی ہیں یوں تلاوتیں

جامعِ مصحفِ خدا، مظہرِ شرعِ مصطفیٰ
تیرے ہزار مرتبے، تیری ہزار عظمتیں

حلم ترا جہاں فروز، عفو ترا حیات بخش
جیسے چمک نجوم کی، جیسے گلوں کی نکہتیں

میری تو آرزو یہ ہے آخری سانس تک لکھوں
دائرۂ خیال میں آئیں اگر فضیلتیں

عاصیؔ خوش نصیب بھی مدح طراز ہے ترا
تجھ پہ سلامِ زندگی، تجھ پہ خدا کی رحمتیں